دار الافتاء والقضاء — الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> zaid
Address :>
Sebject :> **Artificial Insemination**
Writer :> قمر علی

بیرون ریورو

Serial No :> **5775**
Fatwa No :> 40814
Date :> **1/28/2009**
Email :>

Q.Is infertility treatments such as Artificial Insemination jaiz in Shariah? There are many treatments available such as Ovulation Induction, Artificial Insemination (AI) and Assisted Reproductive Technology (ART). Artificial Insemination (AI) This method of infertility treatment involves the injection of sperm into the female reproductive tract in order to facilitate fertilization. Artificial insemination may also require the use of infertility drugs. The sperm can be either the husbands (AIH) or a donor's (AID)

محترم جناب مفتی صاحب!
مصنوعی طریقۂ کار کے ذریعہ بانجھ پن کو دور کرنے کے لئے علاج کرنا شریعت میں جائز ہے یا نہیں؟
اس سلسلہ میں مختلف صورتیں ہوا کرتی ہیں، جیسے OI ، AI اور ART وغیرہ صورت مسئولہ ART کے متعلق ہے۔ اس میں بانجھ پن کے ازالہ کی دوائی کے استعمال کے ساتھ انجکشن کے ذریعہ نطفہ کو رحم میں پہنچانا ہے جس میں نطفہ خود شوہر کا بھی ہو سکتا یا کسی اور کا بھی۔ براہ کرم جواب ارسال فرمائیں۔

زید

الجواب حامداً ومصلیاً

اس سلسلہ میں جتنے طریقے ہیں وہ سب غیر فطری اور بلا ضرورتِ شرعیہ ستر کھولنے اور بے پردگی کو شامل ہونے کی بناء پر ممنوع ہیں جن سے احتراز لازم ہے۔

البتہ اگر کسی عورت یا اس کے شوہر کو مذکور ٹیوب رحم میں رکھنے کا طریقہ سمجھا دیا جائے۔ اور اس میں اسی کے شوہر کا مادہ منویہ ہو اس میں کسی غیر کے مادہ کی آمیزش نہ ہو یا کوئی عورت معالج اس کے رحم میں رکھ دے تو اس کی گنجائش معلوم ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ کسی طریقہ اور صورت کی گنجائش نہیں۔

وفی الشامیۃ: قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالی علیہ:
وقال فی الجوھرۃ: اذا کان المرض فی سائر بدنھا غیر الفرج یجوز النظر الیہ عند الدواء لانہ موضع ضرورۃ وان کان فی موضع الفرج ینبغی ان یعلم امراءۃ تداویھا، فان لم توجدو خافوا علیھا ان تھلک او یصیبھا وجع لا تحتملہ یستروتھا

(جاری ہے ....)

كل شيء إلا موضع العلة ثم يداويها الرجل ويغض بصره ما استطاع إلا عن موضع الجرح اه فتأمل والظاهر أن "ينبغي" هنا للوجوب (ص ۳۷۱ ج ۶) ـ والله اعلم بالصواب

قمر علی عباسی عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی

۵ ربیع الاول ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۷ ربیع الاول ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۹ ربیع الاول ۱۴۳۰ھ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
۸۱-ع
۱۱-۳-۰۹

[illegible]

11/3/09